mention the full qs statement for proper evaluation........

تعارف اسلام

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دین اسلام انسان کو اس کے خالق سے جوڑنے والا اور اس کی زندگی کے ہر شعبے میں راہنمائی کرنے والا دین ہے۔ اسلام دین فطرت ہے۔ اسلام انسان کے تمام فکری اور روحانی تقاضوں کی تکمیل ہے۔

اسلام کے معنی **اطاعت** کے ہیں۔ دین اسلام کا نام اسلام اس لیے رکھا گیا کہ اس کی بنیاد خدا کی اطاعت پر ہے۔ اسلام پوری کائنات کا دین ہے کیوں کہ ساری کائنات خدا کے ماتحت ہی چل رہی ہے۔ **فرق صرف یہ ہے** کہ کائنات مجبورانہ طور پر خدا کی پابندی کر رہی ہے اور انسان سے مطلوب یہ ہے کہ وہ آزادانہ طور پر اپنے آپ کو خدا کے حکموں کا پابند بنا لے

چنانچہ لفظ 'الاسلام' کا مطلب عام نہیں بلکہ خاص **ایک دین اور مجموعہ احکام الہی** ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats.....

ترجمہ: جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے اور اللہ سب جانتا اور سنتا ہے

(سورۃ البقرۃ : 256)

اسلام : الہامی دین :

تشریعی احکام کے وہ سارے مجموعے جو پہلے دن سے آج تک آئے ہیں سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان میں سے ہر ایک کی پیروی اللہ ہی کی اطاعت ہے۔ لہذا ہر ایک دین دراصل اسلام ہی تھا۔ اور ان کے ماننے والے سب کے سب حقیقتاً مسلم ہی ہے۔

ارشاد باری ہے۔

مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ترجمہ : ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن سیدھے راستے والے مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

اسلام کی خصوصیات میں عقیدہ توحید، عقیدہ رسالت، اخلاق حسنہ کا فروغ، مساوات کا درس، عالمگیریت، جامعیت اور کاملیت نمایاں ہیں۔

1. توحید : اساس اسلام :

یہ ایک فطری عمل ہے کہ ہم جب بھی کسی چیز کو دیکھتے ہیں تو ہمارا ذہن لازمی اس کے خالق یعنی اسے وجود دینے والے کی طرف جاتا ہے۔ وجہ ہے کہ کائنات کے مظاہر پر جب غور و فکر کیا جائے تو لازمی اس رب کائنات کی طرف دل و دماغ سرنگوں ہو جاتا ہے۔

"کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا بنانے والا ہے"

(سورۃ ابراہیم : 10)

خدا ایک ہے۔ وہی ازلی و ابدی حقیقت ہے۔ ہر چیز خدا سے ہے۔ وہی ہر چیز کا خالق ہے۔ اور تمام عالم کا انتظام کرنے والا ہے۔

one reference is enough for a single argument

"کیا تم قرآن پر غور نہیں کرتے یا تمہارے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں"

(سورۃ محمد : 24)

جو کچھ زمینوں آسمانوں میں ہے یہ سب اسی کا ہے اسکی حکومت آسمانوں اور زمینوں میں چھائی ہوئی ہے

ترجمہ: کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

keep the description of a single argument brief and increase no of arguments instead.

2. ختم نبوت پر ایمان

اسلام کی دوسری اہم خصوصیت عقیدہ رسالت ہے۔ نبی کریم کو رسول ماننے کے ساتھ ساتھ ختم نبوت کا اقرار بھی ضروری ہے

"محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں اور اللہ ہر شے کا خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ احزاب : 40)

نبی ایک مکمل پیر کامل اور ہادی ہیں۔ آپؐ کے بعد کسی قسم کا کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا وہ ہر زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کا مینار ہیں۔

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
(الہ آبادی)

3. تعصب سے پاک دین:

اسلام کا نمایاں وصف ہے کہ اسلام ہر طرح کے تعصب کی نفی کرتا ہے۔ تعصب کا ایک معنی یہ

ہو کہ اپنے مذہب کی حمایت میں عقل و فطرت کے
اصولوں کو بھی ایک طرف رکھ دینا۔

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت
سے پیدا کیا، اور تمہیں قوموں اور قبیلوں
میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔
بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے
زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ
پرہیزگار ہے۔
(سورۃ الحجرات 49:13)

خطبہ حجۃ الوداع

"تمام انسان آدم کی اولاد
ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔ کسی عربی کو
عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر
اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں
سوائے تقویٰ کے"۔

6. عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص
ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا
زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔ رنگ، نسل اور

فیصلے کی اہمیت نہیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اے نبی آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

(سورۃ الاعراف: 158)

5- عقل و فطرت پر مبنی تعلیمات:

اسلامی تعلیمات عقل و فطرت پر مبنی ہیں وہ محض پیروکاری کا درس نہیں دیتا بلکہ مشورے پر قائم ہے۔

ترجمہ:

کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹ کی طرف کہ وہ کیسے پیدا کیا گیا ہے۔ آسمانوں کی طرف وہ کیسے بلند کیے گئے ہیں۔ پہاڑوں کی طرف وہ کیسے گاڑے گئے اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھائی گئی ہے

(سورۃ الغاشیہ: 20:17)

سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر خدا کو یاد کرتے ہیں۔

06. انسانیت کا پیغام:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت ہے کہ یہ انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔
ایک حدیث میں ہے

"تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا"
(الترمذی: 1924)

وہ رب العالمین ہے، ہر چیز جو نشو ونما حصول کر سکتی ہے۔ اسے وجود بخشنے والا اور اسی کی بستی کو قائم رکھنے والا۔ وہ رحمن ہے یعنی کمال رحمت والا۔ وہ رحیم ہے

حدیث شریف میں ہے: ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ بس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں زیادہ محبت ان سے ہے جو اس کی عیال کے ساتھ احسان کریں۔

مساوات و برابری کا درس:

اسلام کی خصوصیت ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے مساوات کے معنی یہ نہیں کہ ایک جاہل اور عالم برابر یا غدار اور وفادار برابر ہیں۔ یہ تو حقوق اخلاق کو تباہ کر دینا ہے۔ مساوات کے **معنی** یہ ہیں کہ ہر شخص کو شرعاً و قانوناً وہ تمام حقوق حاصل ہوں جو کسی دوسرے شخص کو اس دین کے اندر حاصل شدہ ہیں۔

"اے لوگوں! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا"۔

(سورت النساء 4:1)

اسی طرح سورۃ الاسراء کی آیت انسانیت کی بنیادی عزت اور تکریم کی نشاندہی کرتی ہے جو تمام انسانوں کو برابر مقام دیتی ہے

"اور یقیناً ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی"

(سورۃ الاسراء)

نبی اکرمؐ کا خطبہ **حجۃ الوداع**

اے لوگوں! تمہارا رب ایک ہے۔

تمہارا باپ ایک ہے کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں، سوائے تقویٰ کے"

(سنن الترمذی، حدیث: 3955)

8. اخلاقِ حسنہ کا پیغام:

اخلاقِ حسنہ اس برتاؤ کا نام ہے جو روزمرہ زندگی میں ایک سادہ اصول ہے۔ اخلاق سے مراد باہمی سلوک ہے۔

حدیث مبارکہ ہے کہ

تم میں سب سے اچھا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق صبر، عفت، شجاعت اور عدل سے پیدا ہوتے ہیں۔ صبر کا ذکر قرآن پاک میں تقریباً ستر مقامات پر ہے۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ

نصف ایمان کا نام صبر ہے اور نصف ایمان کا نام شکر ہے"

9- عدل وانصاف کا فروغ:

اسلام عدل و انصاف کو فروغ دیتا ہے اور فساد کی ممانعت کرتا ہے۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالی ہے

"جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا۔ اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا"۔

حضرت علی بن عثمان الہجویریؒ نے عدل کی تعریف یوں کی ہے۔

"کسی چیز کو اس کے صحیح موقع و محل میں رکھنا عدل ہے۔ عدل کی ضد ظلم ہے جس کے معانی کسی ایسی چیز کو رکھنا ہے جس کے وہ لائق نہ ہو"۔

10

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments.

~~اسلام~~ مندرجہ بالا نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام انسانیت کیلئے بہترین ضابطہ حیات ہے۔ اسلام اللہ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے۔ اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے۔

end with proper conclusion.